

TEN ROOMS OF THE MIND

EDUCATION

Construction



Gillette کی تربیت

تعمیر

ذہن کے دس کمرے

ایک گھر ہے جس میں ہم میں سے ہر ایک رہتا ہے، اسے کبھی چنے بغیر۔
اس کا کوئی پتا نہیں۔ وہ کسی نقشے پر نہیں ملتا۔ پھر بھی ہم اسے ہر اُس جگہ سے بہتر جانتے ہیں
جہاں ہم واقعی کبھی رہے ہوں۔ اندر دس دروازے ہیں۔

کچھ ہم روز کھولتے ہیں اور ہمیں خبر بھی نہیں ہوتی۔
کچھ کو ہم تالا لگائے رکھتے ہیں اور ظاہریہ کرتے ہیں کہ ان کا ہم سے کوئی واسطہ نہیں۔
اور پھر وہ کمرے ہیں جو ہم نے خود نہیں بنائے، پھر بھی کسی طرح انہیں اپنے اندر لیے پھرتے
ہیں۔ یہ کوئی نظریہ نہیں۔

یہ نفسیات کی کوئی درسی کتاب نہیں جو الماری کے خانے میں پڑی گرد کھا رہی ہو۔
یہ ایک آدمی کی روداد ہے جو ان دس کمروں سے ایک ایک کر کے گزرا، اکثر یہ جانے بغیر کہ
وہ کہاں ہے، اور جو اب، کندھوں پر چند برس اور اٹھائے، انہیں ٹھیک ویسا ہی بیان کرنے کی
کوشش کر رہا ہے جیسا اُس نے انہیں جیا۔

دس دروازے۔

میں نے سب کھولے۔

کچھ تجسس سے۔

کچھ بادلِ ناخواستہ۔

کچھ صرف تب، جب پلٹنے کا وقت گزر چکا تھا۔

اگر یہ کمرے تمہیں جانے پہچانے لگیں تو اس لیے نہیں کہ یہ میری کہانی سناتے ہیں۔

اس لیے کہ کہیں بہت گہرائی میں، یہ تمہاری کہانی بھی سناتے ہیں۔

تربیت — تعمیر

گھر میں میری ماں نے شروعات کی۔

پھر میرے والد کی باری آئی۔

پھر میری دادی اور میری پھوپھی آئیں۔

حالانکہ میں اُن کا بیٹا نہیں تھا۔

سب نے تربیت کی۔

سب نے اصلاح کی۔

سب کچھ نہ کچھ چھوڑ گئے۔

اسکول میں مجھے سکھایا گیا کہ کیا سوچنا ہے۔

زندگی نے مجھے سکھایا کہ کیسے سوچنا ہے۔

فرق بہت بڑا ہے۔

تربیت ایک دروازہ ہو سکتی ہے۔

مگر وہ پنجرہ بھی بن سکتی ہے۔

اس کا انحصار اس پر ہے کہ چابی کس کے ہاتھ میں ہے۔

مجھے ایسے استاد ملے جو ذہن بھرتے تھے۔

اور ایسے رہنما جو آنکھیں کھولتے تھے۔

میری زندگی انہی نے بدلی۔

کیونکہ تربیت کا مطلب فرماں برداری پیدا کرنا نہیں۔

اس کا مطلب آزادی پیدا کرنا ہے۔

سچی تربیت محض معلومات میں اضافہ نہیں کرتی۔

وہ آدمی کو خود اُسی کے پاس لوٹا دیتی ہے۔

مگر سب سے گہرے سبق بعد میں آتے ہیں۔
وہ تب آتے ہیں جب غلطیاں اپنا بل پیش کرتی ہیں۔
جب حقیقت اُس چیز کی اصلاح کرتی ہے جس کا دفاع غرور کرتا رہا۔
جب تم پر کھلتا ہے کہ جنہیں تم نے نظر انداز کیا، وہی ٹھیک تھے۔
گہری تربیت وہیں سے شروع ہوتی ہے۔
وہیں تم ذہنی جرائم کرنا چھوڑ دیتے ہو۔
اس لیے نہیں کہ کوئی دیکھ رہا ہے۔
بلکہ اس لیے کہ آخر کار تم سمجھ جاتے ہو۔
اور بڑے ہو کر سمجھنا ہی وہ واحد ناکامی ہے جو قبول کرنے کے لائق ہے۔

فرڈیننڈو

Gillette ← PDF، گمشدہ ٹکڑا

دوسری داستانیں دیکھو

· Vatican · One Door · Genesis · Opera · Wood · کتب خانہ · The Corpus · نقشے ·
رابطہ